پانچواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 11 دسمبر 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

پنجاب کے جنوبی اضلاع میں تلور کے شکار کی تفصیلات

*514: جناب اعجاز خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے جنوبی اضلاع میں ہر سال تلور کے شکار کے لئے خصوصی پرمٹ دیئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ برادر اسلامی ممالک کے شکاریوں کو بھی اس ضمن میں خصوصی اجازت نامے دیئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا ایسے پرمٹوں کے اجراء کے لئے حکومت غیر ملکی افراد سے کوئی خصوصی فیس وصول کرتی ہے یا خیر سگالی کے اظہار کے لئے یہ پرمٹ بغیر کس فیس کے دیئے جاتے ہیں؟

(د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت فیس کی مد میں کتنی رقم وصول کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ بعض برادر اسلامی ممالک کے شکاریوں کو خصوصی اجازت نامہ دفتر خارجہ کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے۔

(ج) ایسے اجازت ناموں کے اجرا پر مروجہ قانون کے مطابق فیس وصول کی جاتی ہے۔

(د) منظور شدہ شیڈول کے مطابق شرح فیس حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	قسم فیس	فیس شیڈول
1	قبضہ فالکن	2500 روپے فی فالکن
2	امپورٹ فالکن	20000 روپے فی فالکن

3 ایکسپورٹ فالکن 20000روپے فی فالکن

4 سپیشل پرمٹ برائے گیم ریزرو 2000روپے فی دن فی فالکن

(تاریخ وصولی جواب 27اگست 2013)

ضلع لودھراں: ذخیرہ میراں پور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*762: جناب احمد خان بلوچ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ذخیرہ میراں پور تحصیل و ضلع لودھراں کا کل رقبہ کتنا تھا اور اب بقایا کتنا ہے؟

(ب) مذکورہ جنگل میں سے کتنے ایکڑ رقبہ الاٹ کیا گیا ہے؟

(ج) جو رقبہ الاٹ کیا گیا ہے وہ کس رولز اور پالیسی کے تحت کیا گیا ہے؟

(د) کیا جنگلات کا رقبہ کسی سکیم کے تحت الاٹ کیا جا سکتا ہے؟

(ہ) جو رقبہ بقایا ہے اس پر کتنے ناجائز قابضین کتنے رقبہ پر کاشت کر رہے ہیں اور ان کے خلاف

کیا کارروائی ہو رہی ہے، کب تک خالی کرایا جائے گا؟

(و) ذخیرہ کیلئے 2012-13 میں کتنا بجٹ رکھا گیا؟ اس میں کتنی رقم نئے درختوں کے

لگانے پر خرچ کی گئی ہے اور پرائیویٹ لوگوں کو درختوں کی پنیری فی پودا کس ریٹ پر دی جاتی

ہے اور اسکی کل آمدن 2012-13 بتائی جائے؟

(ز) 2012-13 میں سالانہ کتنے درخت ذخیرہ میں لگائے گئے؟

(ح) مذکورہ سال میں کتنے درخت چوری ہوئے اور چوروں کے خلاف کیا کارروائی ہوئی اور ان کو کیا سزا دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 27جون 2013 تاریخ ترسیل 2ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) میراں پور ذخیرہ Reserve Forest ہے اسکا شروع میں کل رقبہ 3143.00 ایکڑ تھا۔ جس میں سے 1300.00 ایکڑ رقبہ GHQ Gallantry Awardies کو Allot کر دیا گیا اور اب محکمہ جنگلات کے پاس صرف 1843.00 ایکڑ رقبہ بقایا موجود ہے۔

(ب) مذکورہ جنگل میں سے 1300.00 ایکڑ رقبہ GHQ Gallantry Awardies کو Allot کیا گیا ہے۔

(ج) یہ رقبہ ڈپٹی سیکریٹری کالونیز ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب نے بحوالہ اپنے مراسلہ نمبر CVI-1873/81-2086 مورخہ 1981-07-05 کے تحت 1300 ایکڑ رقبہ GHQ Gallantry Awardies کو الاٹ کیا۔

(د) محکمہ جنگلات ذخیرہ میراں پور جو کہ ایک Reserve Forest کس دوسرے مقصد کے لیے اس میں سے رقبہ ٹرانسفر نہیں کیا جا سکتا۔

(ہ) ذخیرہ میراں پور میں کوئی بھی ناجائز قابضین کاشت نہ کر رہے ہیں۔

(و) ذخیرہ میراں پور میں سال 13-2012 کے لیے نئے پودہ جات لگانے کے لیے -/2,551,000 روپے (25 لاکھ 51 ہزار روپے) کا بجٹ رکھا گیا۔ ذخیرہ میں 3 روپے فی پودہ کے حساب سے پنیری فروخت کی جاتی ہے اور سال 13-2012 میں ذخیرہ میراں پور میں کوئی پودہ فروخت نہ ہوا ہے۔

(ز) ذخیرہ میراں پور میں سال 13-2012 میں 150 ایکڑ رقبہ پر 108900 پودہ جات لگائے گئے۔

(ح) سال 13-2012 میں ذخیرہ میراں پور میں درخت چوروں کے خلاف جو کارروائی عمل میں لائی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	درخت چوری شدہ	سی سی	پی سی	پرچہ پولیس	مالیت
2012-13	742	18	51	02	1643660(16لاکھ 43ہزار 6سو60روپے

(تاریخ وصولی جواب 6نومبر 2013)

صوبہ میں جنگلات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*764: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں جنگلات کن کن علاقوں میں ہیں، علاقہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا حکومت جنگلات کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو 2012-13 میں پورے پنجاب میں کل کتنے درخت لگائے گئے؟

(ج) محکمہ نے درختوں کی چوری کو روکنے کیلئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کیا اقدامات اٹھائے اور اس سے درختوں کی چوری کی شرح میں کتنے فیصد کمی ہوئی؟

(تاریخ وصولی 27جون 2013 تاریخ ترسیل 2ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) صوبہ پنجاب میں 1.62 ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں۔ جن کی علاقہ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

پہاڑی جنگلات 0.171 ملین ایکڑ (بمقام: مری کہوٹہ ضلع راولپنڈی کے پہاڑی جنگلات)، نیم پہاڑی جنگلات / جھاڑی دار جنگلات 0.635 ملین ایکڑ (بمقام: راولپنڈی، اٹک، چکوال، جہلم خوشاب اور ڈی جی خان کے پہاڑوں کے نچلی سطح کے جنگلات)، آبیاری ذخیرہ جات / جنگلات 0.371 ملین ایکڑ (صوبہ بھر کے میدانی سیرابی علاقہ جات)، دریائی جنگلات / بیلہ جات

0.144ملین ایکڑ(دریائے راوی، جہلم، سندھ اور چناب کے کنارہ جات کے جنگلات)،رینج لینڈ/چراگاہیں0.138ملین ایکڑ(تھل،لیہ، بھکر،چولستان،بہاولپور،بہاولنگر اور رحیم یار خان)۔

علاوہ ازیں صوبہ بھر میں قطاروں میں جنگلات نہروں کے کنارے32640کلو میٹر، سڑکات کے کنارے11680کلو میٹر،ریلوے لائنوں کے کنارے2987کلو میٹر پر پائے جاتے ہیں۔ان جنگلات کی شرح کاتناسب کل رقبہ کا تقریباً3.1فیصد ہے۔

(ب)حکومت پنجاب نئے جنگلات لگانے کیلئے ہر طرح سے کوشاں ہے۔ محکمہ جنگلات محدود سرکاری وسائل کے ساتھ سرکاری جنگلات کے علاوہ پرائیویٹ زمینوں پر بھی شجرکاری کیلئے کسانوں کو ترغیب وفنی تربیت کے علاوہ رعائتی نرخوں پر پودہ جات مہیا کر رہا ہے۔ جن کی بناء پر پرائیویٹ زمینوں پر درختوں کی تعداد بڑھ کر17درخت فی ایکڑ ہو گئی ہے۔ محکمہ جنگلات دوسرے محکمہ جات بشمول دفاعی شعبہ کو بھی پودہ جات اور فنی تربیت مہیا کرتا ہے۔ محکمہ جنگلات نے سال13۔2012کے دوران10ملین پودہ جات سرکاری جنگلات جبکہ 19ملین پودہ جات دوسرے محکمہ جات، شعبہ دفاع اور زمینداروں کو ارزاں نرخوں پر مہیا کئے ہیں۔

(ج)محکمہ جنگلات درختوں کی چوری کو روکنے کیلئے ملزمان کے خلاف فاریسٹ ایکٹ1927ترمیم شدہ2010کے تحت کارروائی عمل میں لاتا ہے علاوہ ازیں ملزمان کے خلاف ضابطہ فوجداری کے تحت بذریعہ پولیسFIRدرج کروا کے بھی قانونی کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ سرکاری ملازین کی نااہلی یاملوث ہونے کی صورت میں اُن کے خلاف پیڈا ایکٹ2006کے تحت کارروائی کی جاتی ہے جس میں نقصان جنگل کی وصولی کے علاوہ دیگر سزائیں بھی دی جاتی ہیں۔ان اقدامات کے باعث درختوں کی چوری کی شرح میں مستقبل میں کمی کی اُمید ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اکتوبر2013)</u>

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔وائلڈلائف اینڈ بریڈنگ فارم میں جانوروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*814: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) وائلڈلائف اینڈ بریڈنگ فارم / پارک بھاگٹ، رجانہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس وقت کتنے جانور ہیں؟

(ب) اس فارم / پارک کی چار دیواری مکمل ہے اگر نہیں تو کب تک چار دیواری مکمل کر دی جائے گی؟

(ج) اس بریڈنگ فارم / پارک کا کتنا رقبہ ہے کیا حکومت اس پارک کو Extend کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا حکومت اس فارم / پارک میں جانوروں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) وائلڈلائف پارک بھاگٹ میں درج ذیل جانور / پرندگان رکھے گئے ہیں۔

نام جانور / پرندگان	نر	مادہ	ٹوٹل
مفلان شیپ	06	06	12
بندر	02	02	04
مور	03	08	11
فیزنٹ	02	06	08
بچے مور / فیزنٹ	–	–	14

(ب) جی ہاں۔ پارک کی چار دیواری مکمل ہے۔

(ج) پارک / بریڈنگ فارم کارقبہ 14 ایکڑ ہے جی ہاں وضاحت جزو(د) میں موجود ہے۔

(د) محکمہ تحفظ جنگلی حیات اینڈ پارکس پنجاب وائلڈ لائف پارک کے ترقیاتی پروگرام مالی سال 2016۔2017 اور 2017۔2018 میں پارک کی توسیع کا پروگرام رکھتا ہے۔ تکمیل کے بعد پارک ہذا میں مزید جانور اور پرندے متعارف کرائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2013)

پنجاب میں سرکاری و نجی ہیچریوں کی تفصیلات

*827: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں سرکاری و نجی ہیچریوں میں 80 ملین سے زیادہ پونگ حاصل ہو رہی ہے اور یہ پونگ دوسرے صوبوں کو بھی فراہم کی جا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ فشریز پنجاب فش بریڈنگ کے شعبے میں تربیتی کورسز کا انعقاد کر رہا ہے-یہ کورسز کن کن شہروں میں کروائے جا رہے ہیں،ان کے دورانیہ اور دیگر شرائط سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی ہاں پنجاب میں سرکاری و نجی ہیچریوں میں 90.7 ملین پونگ حاصل ہو رہی ہے ۔اور یہ پونگ دوسرے صوبوں کو بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ دورانِ سال 2012۔13 درج ذیل مقامات پر مختلف سائز کا فش سیڈ سپلائی کیا۔

صوبہ بلوچستان= 5,45,455

صوبہ خیبر پختونخواہ=16,500

صوبہ سندھ=6,12,614

(ب) یہ درست ہے کہ محکمہ فشریز پنجاب میں فش بریڈنگ کے شعبے میں تربیتی کورسز کا انعقاد کر رہا ہے۔ان کورسز کا دورانیہ سہ روزہ اور ہفت روزہ ہوتا ہے اور ان کا انعقاد فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مناواں لاہور میں باقاعدہ طور پر ہو رہا ہے۔اس کے علاوہ فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، مناواں، لاہور میں تعینات آفیسرز پنجاب کے ہر ضلع میں خود ذاتی طور پر جا کر فش فارمرز کے لیے ایک روزہ تربیتی ورکشاپ منعقد کرتے ہیں۔ جس میں فش فارمنگ کے ساتھ ساتھ ہیچری مینجمنٹ اور بچہ مچھلی کی افزائش کے بارے میں ضروری ہدایات بھی دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2013)

پنجاب میں جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*880: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے کل رقبہ میں سے ماہرین اور بین الاقوامی سٹینڈرڈ کے مطابق کتنے رقبہ پر جنگلات ہونے چاہیں؟

(ب) اس وقت کل رقبہ میں سے پنجاب کے کتنے رقبہ پر جنگلات واقع ہیں؟

(ج) کیا پنجاب کے جنگلات سے صوبہ کی ضرورت کے مطابق عمارتی لکڑی، بالن، کاغذ وغیرہ کی ضروریات پوری ہو رہی ہے، اگر نہیں تو حکومت اس کمی کو پورا کرنے کیلئے کوئی منصوبہ بندی کر رہی ہے، اگر ہاں تو تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 22 اگست 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) پنجاب کے کل رقبہ پر ماہرین اور بین الاقوامی سٹینڈرڈ کے مطابق 25% جنگلات ہونے چاہئیں۔

(ب) اس وقت پنجاب کے کل رقبہ 50.956 ملین ایکڑ رقبہ میں سے 1.62 ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات واقع ہیں جس کی شرح کا تناسب کل رقبہ کے تقریباً 3.1 فیصد کے برابر ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات پنجاب بالن کی صوبائی ضروریات کا تقریباً 10 فیصد اور عمارتی لکڑی کی ضروریات کا 15 فیصد سرکاری جنگلات سے مہیا کر رہا ہے۔ ضروریات کا بقایا حصہ زرعی زمینوں پر لگائے گئے درختاں / جنگلات سے مہیا ہوتا ہے۔ محکمہ جنگلات کے شعبہ توسیع کی کاوشوں سے اس وقت زرعی رقبہ جات پر آزادانہ تحقیقی ذرائع کے مطابق 17 درخت فی ایکڑ موجود ہیں۔ محدود سرکاری وسائل کے باوجود محکمہ جنگلات کسانوں کی ترغیب وفنی تربیت کے علاوہ رعائتی نرخوں پر پوداجات بھی مہیا کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اکتوبر 2013)

ضلع رحیم یار خان: قاسم والا میں محکمہ جنگلات کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*1071: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) قاسم والا لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اس جگہ کتنے رقبہ پر محکمہ نے کون کون سے درخت لگائے ہوئے ہیں اور کتنا رقبہ بے کار اور بنجر پڑا ہوا ہے، کتنے رقبہ پر کس کس نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) سال 12-2011 اور 13-2012 میں اس جگہ محکمہ نے شجرکاری پر کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(د) کیا حکومت اس وسیع رقبہ پر وائلڈ لائف پارک، لال سوہانرا پارک بہاول پور کی طرز پر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) قاسم والا 2 نہری ذخیرہ جات پر مشتمل ہے۔

1۔ قاسم والا ذخیرہ	5763 ایکڑ
2۔ قاسم والا جنوبی 1L عباسیہ	8400 ایکڑ

(ب) رقبہ زیر فصل اور خالی رقبہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جنگل	رقبہ زیر فصل	تفصیل درختان جو کہ موقعہ پر لگائے گئے ہیں	جو رقبہ خالی پڑا ہے	جس رقبہ پر ناجائز قبضہ ہے
1	قاسم والا ذخیرہ	3000 ایکڑ	سفیدہ۔ کیکر۔ شیشم وغیرہ	2763 ایکڑ رقبہ اونچے ٹیلوں پر مشتمل ہے نیز نہری پانی بھی دستیاب نہ ہے	NiL
2	قاسم والا جنوبی 1L عباسیہ	1197 ایکڑ	سفیدہ۔ کیکر	1584 ایکڑ رقبہ اونچے ٹیلوں پر مشتمل ہے نیز نہری پانی بھی دستیاب نہ ہے	5619 ایکڑ رقبہ پر پاک آرمی نے قبضہ کیا ہوا ہے۔

(ج) سال 12۔2011 اور سال 13۔2012 میں جو نئی شجر کاری کی ہے اور اس پر جو خرچہ آیا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	نام ذخیرہ	جتنے رقبہ پر شجر کاری کی	جو رقم خرچ ہوئی	کیفیت

		گئی		
2011-12	قاسم والا ذخیرہ			دوران سال 2011-12 کوئی نئی شجرکاری نہ کی ہے صرف پرانی فصل 3000 ایکڑ کو نہری پانی دیا گیا اور بھل صفائی مین برانچ کھالہ جات کا کام کرایا گیا
2011-12	قاسم والا جنوبی 1L عباسیہ			اس رقبہ میں کوئی بھی نئی شجرکاری نہ کی گئی صرف پرانی فصل 1197 ایکڑ کو نہری پانی دیا گیا اور بھل صفائی مین برانچ کھالہ جات کا کام بھی کرایا گیا
2012-13	قاسم والا ذخیرہ	17.5 ایکڑ	402288	نئی شجرکاری کے ساتھ ساتھ پرانی فصل کو نہری آبپاشی اور بھل صفائی مین برانچ کھالہ جات کا کام بھی کرایا گیا۔
2012-13	قاسم والا جنوبی 1L عباسیہ	43 ایکڑ 22.5 ایکڑ	688000 312891	نئی شجرکاری کے علاوہ پرانی فصل کو نہری پانی آبپاشی اور بھل صفائی کا کام کرایا گیا نیز 3 ایکڑ رقبہ پر بیڈز نرسری بھی لگائی گئی
	ٹوٹل	65.50	1000891	

(د) یہ رقبہ چولستان میں واقع ہے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر سے 100 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے جبکہ نزدیکی قصبہ فیروزہ سے بھی 30 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ سفری سہولیات ناکافی ہیں لہذا وائلڈ لائف پارک بنانا منافع بخش نہ ہوگا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2013)</u>

<u>ضلع شیخوپورہ: محکمہ ماہی پروری کا رقبہ، پیداوار اور آمدن کی تفصیلات</u>

*1203: جناب فیضان خالد ورک: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ ماہی پروری کا کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے ؟

(ب) کتنے تالاب ہیں اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہے ؟

(ج) یکم جنوری 2010 سے آج تک کتنا پونگ تیار کیا گیا اور کتنا فروخت کیا گیا اور کس ریٹ پر فروخت کیا اور اس سے کتنی آمدنی ہوئی ؟

(د) مچھلی کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے محکمہ کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے ؟

(ہ) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مچھلی کی پیداوار میں بالترتیب کتنا کتنا اضافہ ہوا اور کتنی آمدنی ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں ؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)

(i) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ ماہی پروری کا ایک عدد فش سیڈ نرسری یونٹ فاروق آباد 249 کنال 15 مرلے تقریباً (32) ایکڑ رقبہ پر محیط ہے۔

(ii) انفارمیشن سنٹر کھوڑی جس کا رقبہ 2 کنال اور 10 مرلے پر محیط ہے۔

(ب)

(i) کل 22 تالاب ہیں اور تقریباً 5 ایکڑ رقبہ خالی پڑا ہوا ہے۔ جس میں مچھلی کے لئے چارہ وغیرہ تیار کیا جاتا ہے۔

(ii) انفارمیشن سنٹر کھوڑی میں کوئی تالاب نہ ہے بلکہ وہاں پر صرف ماہی پروری سے متعلق عام لوگوں کے لئے معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) یکم جنوری 2010 سے آج تک 94.40 لاکھ پونگ تیار کیا گیا اور 26.89 لاکھ پونگ پرائیویٹ سیکٹر میں بمطابق گورنمنٹ کے منظور شدہ ریٹس پر فروخت کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مہیا کردہ وسائل کے اندر رہتے ہوئے جدید خطوط پر عمل کر کے مچھلی کی پیداوار بڑھانے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ اور خالی رقبہ پر مچھلی کے پیداواری فارم بنانے کی تجویز ہے۔ اور نرسری فارم فاروق آباد پر ایک ترقیاتی سکیم کا آغاز کیا جا رہا ہے جس میں سردی کے موسم میں تھیلا مچھلی کے پونگ کی شرح اموات کو کم کرنے اور پرائیویٹ فش فارمرز کو تھیلا مچھلی کا پونگ وافر تعداد میں مہیا کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اس ترقیاتی سکیم مکمل ہونے سے صوبہ میں مچھلی کی مجموعی پیداوار میں اضافہ ہو گا۔

(ہ)

سال	مچھلی کی پیداوار	آمدنی
2008-09	1582 کلوگرام	1.28 لاکھ
2009-10	1491 کلوگرام	1.30 لاکھ
2010-11	1359 کلوگرام	1.27 لاکھ
2011-12	1226 کلوگرام	1.50 لاکھ
2012-13	1188 کلوگرام	2.00 لاکھ

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2013)

لاہور: زو سفاری پارک میں انتظامیہ کی غفلت سے ببر شیر کی ہلاکت کی تفصیلات

*1216: جناب اعجاز خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 9-7-2013 کو ایک مؤخر اخبار "نوائے وقت" کی خبر کے مطابق لاہور کے زو سفاری پارک میں ایک ببر شیر بیماری کی وجہ سے ہلاک ہو گیا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ببر شیر کی ہلاکت انتظامیہ کی غفلت کی وجہ سے ہوئی کہ شیر کو فوراً طبی امداد نہ دی گئی اور انتظامیہ خود ہی تجربے کرتی رہی، جس کی وجہ سے شیر مر گیا؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ پارک انتظامیہ نے اپنی غفلت کو چھپانے کے لئے یہ کہا کہ شیر کی موت سانپ کے کاٹنے کی وجہ سے ہوئی؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ پارک انتظامیہ نے ویٹرنری یونیورسٹی سے پوسٹ مارٹم کی رپورٹ ملی بھگت سے اپنی مرضی کی حاصل کی؟

(ہ) کیا حکومت ویٹرنری یونیورسٹی کے میڈیکل آفسران جنہوں نے میڈیکل رپورٹ تیار کی اور سفاری پارک کی انتظامیہ جن کی غفلت سے شیر کی موت ہوئی، ان تمام افراد کے خلاف انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست ہے۔ کہ سفاری زو میں ببر شیر (نر) کی ہلاکت ہوئی ہے۔

ب) یہ درست نہ ہے کہ انتظامیہ کی غفلت کی وجہ سے ببر شیر کی ہلاکت ہوئی بلکہ انتظامیہ نے ببر شیر کا علاج لاہور چڑیا گھر اور یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کے ڈاکٹر صاحبان سے کروایا۔

(ج) یہ درست نہ ہے پارک انتظامیہ نے یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کو پوسٹ مارٹم کے لیے کہا شعبہ پتھالوجی کی رپورٹ کے مطابق شیر کی موت سانپ کے زہر سے واقع ہوئی۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ تمام سرکاری ادارے اپنے فرائض اپنے دائرہ اختیار کے اندر سرانجام دیتے ہیں۔ پوسٹ مارٹم جیسے اقدامات سرکاری طریقہ کار کے مطابق ہی کیے جاتے ہیں۔

(ہ)شیر کی موت حادثاتی طور پر سانپ کے کاٹنے کی وجہ سے ہوئی ہے یہ بات ابتدائی انکوائری اور پوسٹ مارٹم کی رپورٹ سے بھی تصدیق ہو چکی ہے۔ لہذا حکومت کسی آفیسر یا پارک انتظامیہ کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2013)

لاہور: چڑیا گھر میں بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1270: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور چڑیا گھر میں جانوروں کی خوراک کے لیے 12-2011 اور 13-2012 میں کل کتنا فنڈ رکھا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جانورں کی خوراک کی تعداد میں صفائی کا بھی خیال نہیں رکھا جاتا جس سے جانور بیمار ہو جاتے ہیں اور مر جاتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت جانوروں کو پوری خوراک کی فراہمی و دیکھ بھال کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو ان اقدامات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جانوروں کی خوراک کے لیے 12-2011 میں /-2,35,16,000 روپے (2 کروڑ 35 لاکھ 16 ہزار روپے) اور 13-2012 میں۔/2,38,00,000 روپے (2 کروڑ 38 لاکھ روپے) کے فنڈز رکھے گئے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ جانوروں کو منظور شدہ راشن سکیل کے مطابق معیاری خوراک دی جاتی ہے اور صفائی کا بھی ہر لحاظ سے خیال رکھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے چڑیا گھر لاہور کے جانور تندرست اور صحت مند ہیں۔

(ج) چڑیا گھر انتظامیہ نے جانوروں کی خوراک و دیکھ بھال کے لیے درج ذیل اقدامات اٹھا رکھے ہیں۔

1:۔ ٹھیکیدار سے راشن وصول کرنے کیلئے راشن کمیٹی تشکیل دی ہوئی ہے۔ جو متعلقہ ٹھیکیداران سے اپنی موجودگی میں راشن وصول کرتی ہے اور وصول شدہ راشن اپنی نگرانی میں جانوروں کو ڈلواتی ہے۔

2:۔ راشن کمیٹی جانوروں کو منظور شدہ راشن سکیل کے مطابق صاف ستھری اور معیاری غذا کی فراہمی یقینی بناتی ہے۔

3:۔ جانوروں کی بہتر صحت کے لئے موسم کے لحاظ سے خوراک میں سپلیمنٹ دیئے جاتے ہیں۔

4:۔ جانوروں کے پنجروں کی روزانہ صفائی کی جاتی ہے۔ اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں برتی جاتی ہے۔

5:۔ پانی کی ہودیوں و برتنوں کی بلاناغہ صفائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2013)

لاہور زو سفاری پارک میں انتظامیہ کی غفلت سے آئے روز قیمتی جانوروں کی موت کی تفصیلات

*1317: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایک مؤقر اخبار نوائے وقت کی خبر مورخہ 13۔7۔9 کے مطابق لاہور زو سفاری پارک کا سب سے بڑا ببر شیر انتظامیہ کی نااہلی کے باعث دم توڑ گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ببر شیر کو پوسٹ مارٹم کیلئے ویٹرنری یونیورسٹی بھجوایا گیا تھا جہاں سے ملنے والی رپورٹ کو چھپایا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ زوسفاری کی انتظامیہ ویٹرنری ڈاکٹر کے ساتھ مل کر اپنی مرضی کی میڈیکل رپورٹ حاصل کرنا چاہتی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ زوسفاری پارک میں اس سے قبل متعدد جانور انتظامیہ کی غفلت لاپرواہی اور نااہلی کے باعث مر چکے ہیں۔کیا حکومت مذکورہ پارک کی انتظامیہ وذمہ داران کی اس نااہلی ولاپرواہی پر کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست ہے۔کہ ببر شیر کی ہلاکت ہوئی ہے۔لیکن ایسا انتظامیہ کی غفلت سے نہیں ہوا۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔تاہم ببر شیر کو پوسٹ مارٹم کے لیے یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور بھجوایا گیا اور پوسٹ مارٹم رپورٹ ریکارڈ پر موجود ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔کہ انتظامیہ کی غفلت سے کوئی جانور ہلاک ہوا ہے ہر جانور کی موت کی صورت میں ابتدائی انکوائری کروائی جاتی ہے۔اس معاملہ میں بھی ابتدائی انکوائری کروائی گئی جس کے مطابق ببر شیر کی ہلاکت میں انتظامیہ کی غفلت ولاپرواہی ثابت نہ ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2013)</u>

مری: محکمہ جنگلات میں ریسٹ ہاؤسز و گیسٹ ہاؤسز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1448: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ جنگلات کے مری میں کتنے ریسٹ ہاؤسز / گیسٹ ہاؤسز ہیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز میں کیا عام پبلک کو بھی رہنے کی اجازت ہے؟

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کے کرایہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) ان ریسٹ ہاؤسز کو عام پبلک کے لئے کرایہ پر حاصل کرنے کا طریق کار کیا ہے؟

(ہ) یکم جنوری 2012 سے 31 دسمبر 2012 تک گورنمنٹ کو ان ریسٹ ہاؤسز سے کتنا کرایہ وصول ہوا، ہر ریسٹ ہاؤس کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات مری فاریسٹ ڈویژن کے زیر انتظام کل پانچ ریسٹ ہاؤس ہیں ان میں سے تین قابل رہائش اور دو ریسٹ ہاؤس رہائش کے قابل نہ ہیں۔

(ب) محکمہ جنگلات کے سرکاری ریسٹ ہاؤس بنیادی طور پر جنگلات کے افسران کو سرکاری ڈیوٹی کے دوران رہائش فراہم کرتا ہے کیونکہ دور دراز جنگلات میں ان ریسٹ ہاؤسوں کے علاوہ کوئی مناسب رہائش نہ ہے دوسرے محکمہ جات کے سرکاری افسران بھی ان ریسٹ ہاؤسوں کو سرکاری دورہ کے وقت استعمال کرتے ہیں البتہ اگر سرکاری افسران دورہ پر نہ ہوں اور محکمانہ طور پر ان ریسٹ ہاؤسوں کی ضرورت نہ ہو تو مجاز اتھارٹی مخصوص مدت کے لیے پبلک کو بھی استعمال کے لیے اجازت دے سکتی ہے۔

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کا کرایہ فی کمرہ فی دن گورنمنٹ کے نوٹیفیکیشن کے مطابق درج ذیل ہے۔

1۔آفیسرز فارسٹ ڈیپارٹمنٹ	-/200
2۔آفیسرز صوبائی ووفاقی محکمہ جات	-/400
3۔علاوہ ازیں پرائیویٹ	-/800

(د) جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ محکمہ جنگلات کے ریسٹ ہاؤس سرکاری دورہ پر آئے افسران کی رہائش کے لیے ہیں لیکن اگر یہ ریسٹ ہاؤس کسی سرکاری ڈیوٹی کے لئے درکار نہ ہوں تو مجاز اتھارٹی متعلقہ ڈی۔ایف۔او مخصوص مدت کے لئے مطلوبہ کرایہ جمع کرانے پر پبلک کو استعمال کے لیے دے سکتا ہے۔

(ہ) مذکورہ عرصہ میں ریسٹ ہاؤسز سے کرایہ کی مد میں جو رقم گورنمنٹ کو وصول ہوئی ہے درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ریسٹ ہاؤس	رقم (وصولی)
1	فاریسٹ ریسٹ ہاؤس گھوڑا گلی	-/84800 (84ہزار 8سو)
2	فاریسٹ ریسٹ ہاؤس پتریاٹہ	-/29400 (29ہزار 4سو)
3	فاریسٹ ریسٹ ہاؤس بن	-/4000 (4ہزار)
	میزان	-/118200 (ایک لاکھ 18ہزار 2سو)

(تاریخ وصولی جواب 6دسمبر 2013)

ضلع لاہور: شجر کاری پر خرچ کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*1498: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں سال 11۔2010 اور 12۔2011 کے دوران کتنی شجر کاری کس کس مقام پر کی گئی، کون کونسے پودے لگائے گئے اور ان پر کتنی رقم صرف کی گئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)مذکورہ ضلع کے دفاتر میں اس وقت کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی ہیں، یہ کب تک پُر کر دی جائیں گی؟

(ج)سال 11۔2010 میں لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے گئے، جرمانے کی کتنی رقم وصول کی گئی؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع لاہور میں سال 11۔2010 کے دوران کوئی محکمانہ شجرکاری نہ کی گئی ہے نیز 12۔2011 کے دوران سرکاری رقبہ پر مختلف اقسام پوداجات کی شجرکاری کی گئی ہے، اور ہونے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	جگہ شجرکاری	تعداد واقسام پوداجات	شجرکاری پر اخراجات
2010۔11	----	-----	------
2011۔12	اڈاپلاٹ تااڈا مال	2376 پودے جیکورنڈا، املتاس، کچنار، تکومہ، اپرسینا، ہیبکس، لیجک سٹونیہ	/5,48,121۔ روپے (5 لاکھ 48 ہزار ایک سو 21 روپے)

(ب) ضلع لاہور میں اس وقت خالی اسامیوں کے نام اور تعداد درج ذیل ہیں۔

فارسٹ گارڈ، سکیل نمبر 9　28 عدد

مالی، سکیل نمبر 1　1 عدد

خاکروب، سکیل نمبر 1　1 عدد

گیٹ کیپر، سکیل نمبر 1　1 عدد

نیز حکومت کی طرف سے بھرتی کی اجازت ملنے کے بعد خالی اسامیوں پر بھرتی کی جائے گی۔

(ج)سال 11۔2010 میں 41 لکڑی چور ملزمان سے محکمانہ عوضانہ مبلغ۔/1,69,220 روپے (ایک لاکھ 69 ہزار 2 سو 20 روپے) وصول کیا گیا۔ یہ کارروائی محکمانہ طور پر کی گئی اور جرمانہ وصول کر کے خزانہ سرکار میں جمع کروا دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2013)

لاہور: جلو پارک میں درخت لگانے کی تفصیلات

*1500: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2011 میں محکمہ جنگلات نے جلو پارک لاہور میں کتنے درخت لگائے نیز ان پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

سال 2011 جلو پارک میں مختلف اقسام کے 4005 عدد زیبائشی پوداجات لگائے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گولڈ مور،	25 عدد
جڑوفا، ارنامینٹل	950 عدد
الٹا اشوک	30 عدد
ہبیکس، ارنامینٹل	2000 عدد
لاجسٹو میا	500 عدد
چنمبیلی	500 عدد

نیز ان کی شجرکاری پر محکمہ نے مبلغ۔/11350 روپے خرچ کیے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2013)

لاہور: شجرکاری کے لئے رقبہ ودیگر تفصیلات

*1690: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ جنگلات کے پاس لاہور میں شجرکاری کے لئے کتنا رقبہ موجود ہے اور اس پر 2012-13 سے اب تک شجرکاری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ؟

(ب) کیا محکمہ کے پاس پنجاب کی تمام سڑکوں اور انہار کے کناروں پر شجرکاری کے لئے کوئی پروگرام موجود ہے ؟

(ج) محکمہ سڑکوں کے کناروں پر کون کون سے درخت لگانے کی سفارش کرتا ہے ؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات کا ضلع لاہور میں درج ذیل جگہوں پر رقبہ موجود ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار نام جنگل کل رقبہ

۱۔ شاہدرہ فارسٹ 678 ایکڑ

۲۔ کرول فارسٹ 547 ایکڑ

۳۔ جھگیاں فارسٹ 390 ایکڑ

۴۔ اینو بھٹی فارسٹ 272 ایکڑ

سال 13۔2012 میں اینو بھٹی فارسٹ میں 30 ایکڑ رقبہ پر شجرکاری کی گئی جس پر مبلغ۔/4,80,000 روپے (4 لاکھ 80 ہزار روپے) خرچ کیے گئے۔ نیز جھگیاں اور کرول فارسٹ کے 750 ایکڑ رقبہ پر شجرکاری کے لیے منصوبہ / سکیم گورنمنٹ کو برائے

منظوری بھجوا دی گئی ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے منظوری کے بعد شجر کاری کروائی جائے گی۔

(ب) جی ہاں! محکمہ جنگلات نے پورے پنجاب میں سڑکوں کے کنارے 3,70,000 پودا جات لگانے کا پروگرام بنایا ہے۔ یہ پودہ جات ضلع خوشاب، میانوالی، بھکر، لیہ، حافظ آباد، اوکاڑہ، ملتان، چکوال، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، فیصل آباد، شیخوپورہ، بہاولنگر میں لگائے جائیں گے۔

(ج) سڑکوں کے کناروں پر شجر کاری کے لیے محکمہ کیکر، کونوکارپس، سفیدہ اور شیشم وغیرہ کی سفارش کرتا ہے جو علاقہ کے زمینی اور موسمی حالات سے مطابقت رکھتے ہوں۔

<u>تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2013)</u>

<u>ضلع سیالکوٹ: بائی پاس روڈ پر درخت لگانے کی تفصیلات</u>

*1725: <u>جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ:</u> کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ڈسکہ (ضلع سیالکوٹ) کے چاروں اطراف سڑک ہے، جس کو بائی پاس کہتے ہیں- بائی پاس روڈ پر کسی قسم کا کوئی درخت نہ ہے، محکمہ جنگلات بائی پاس روڈ پر چاروں اطراف سایہ دار درخت لگانے کا ارادہ رکھتا ہے- اگر ہاں تو کب تک درخت لگائیے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

ڈسکہ ضلع (سیالکوٹ) شہر کے ارد گرد اگر بائی پاس کا جتنا بھی رقبہ ہے وہ تحصیل میونسپل کمیٹی کی زیر نگرانی ہے۔ بائی پاس کی لمبائی 8 کلو میٹر ہے۔ دونوں اطراف میں 5 فٹ چوڑائی میں ایک قطار میں پودے لگائے جا سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ بائی پاس ضلع حکومت کے زیر انتظام ہے۔

اس لئے صوبائی محکمہ نے اس بارے جگہ پر پلاننگ نہیں کی۔ ضلعی آفیسر سے رابطہ کیا گیا ہے اور انہوں نے بتایا ہے کہ بائی پاس پر اگلے سال فروری مارچ میں پودے لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2013)

گٹ والا پارک فیصل آباد کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*1826: میاں طاہر پرویز: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گٹ والا پارک فیصل آباد کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اس وقت کتنے رقبہ پر پارک ہے- کتنے رقبہ پر محکمہ جنگلات کے دفاتر اور دیگر رقبہ کس کس کے استعمال میں ہے؟

(ج) اس پارک کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) اس پارک میں کیا کیا سہولیات عوام کی تفریح کے لئے فراہم کی گئی ہیں؟

(ہ) اس پارک میں محکمہ کیا کیا مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن کے زیر استعمال گٹ والا فاریسٹ کل 131 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ب) فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن کے زیر استعمال رقبہ میں سے 78 ایکڑ رقبہ پر فارسٹ پارک اور 53 ایکڑ رقبہ پر محکمہ ماہی پروری و جنگلی حیات کے جنگلی جانوروں کے انکلوژر اور دفتر ہیں۔ اسکے علاوہ 125.65 ایکڑ رقبہ پنجاب فارسٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ گٹ والا فیصل آباد کے زیر استعمال ہے۔ جس میں سے 46 ایکڑ پر رہائشی کالونی اور بقایا 79.65 ایکڑ رقبہ پر ریسرچ پلانٹیشن اور درج ذیل دفاتر ہیں۔

1۔ڈائریکٹر پنجاب فارسٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ گٹ والا فیصل آباد 2۔ کنزرویٹر آف فارسٹ فیصل آباد 3۔ ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈلائف فیصل آباد 4۔ڈویژنل فارسٹ آفیسر سلوا فیصل آباد

(ج)گٹ والا پارک کی دیکھ بھال کیلئے 12 کلی وقتی ملازمین کام کررہے ہیں۔

(د)فارسٹ پارک گٹ والا میں عوام کی سہولیات کیلئے درج ذیل سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

1۔ کینٹین 2۔ کشتی رانی 3۔ جوگنگ ٹریک 4۔ گھاس کے پلاٹ (لان)

5۔ سیزنل فلاور (موسمی پھول) 6۔بچوں کیلئے جھولے 7۔ جنگلی جانور

8۔ عوام کی سہولت کیلئے فری انٹری و پارکنگ فیس وغیرہ۔

(ہ)عوام کی فلاح کیلئے کئی منصوبے زیر غور ہیں۔ جونہی گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز فراہم کئے جائیں گے ان پر عمل درآمد کیا جائے گا۔مزید پہلے سے فراہم کردہ سہولتوں کی دیکھ بھال کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2013)

ضلع فیصل آباد: محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*1827: میاں طاہر پرویز: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کا رقبہ کہاں کہاں ہے ؟

(ب)نہروں اور روڈز پر کتنے درخت ہیں۔نہروں اور روڈز کا محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے ؟

(ج)سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران محکمہ نے اس ضلع میں کہاں کہاں شجرکاری کی ہے اور اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے ؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات: ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات کے رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ چکوریز روائر پلانٹیشن تحصیل جڑانوالا 940ایکڑ

2۔ گٹ والا فارسٹ پارک فیصل آباد 131ایکڑ

محکمہ جنگلی حیات: ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلی حیات کا کوئی رقبہ نہ ہے۔

محکمہ ماہی پروری: ضلع فیصل آباد میں محکمہ ماہی پروری کا 44ایکڑ2کنال رقبہ ہے۔

چک نمبر215ر۔ب ستیانہ روڈ فیصل آباد 16ایکڑ2کنال

چک نمبر226ر۔ب ستیانہ روڈ فیصل آباد 28ایکڑ

(ب) نہروں اور سڑکوں پر اس وقت تقریباً55,999درخت موجود ہیں۔ ضلع فیصل آباد نہروں کا رقبہ 1967.63کلومیٹر اور سڑکات کا رقبہ 272.65کلومیٹر پر مشتمل ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں شجرکاری کی تفصیل بمعہ خرچ کی گئی رقم درج ذیل ہے:۔

سال	شجرکاری کا مقام	رقبہ (ایونیو میل)	خرچہ
2011۔12ء	برلب برالہ برانچ برجی نمبر 29–L/40 تحصیل جڑانوالہ	20	-/3,00,000(3لاکھ روپے)

(غیر ترقیاتی بجٹ سے بحساب۔/15,000روپے(15ہزار روپے) فی ایونیو میل شجرکاری کروائی گئی ہے اور پانی نہر سے حاصل کیا گیا تھا)

سال	شجرکاری کا مقام	رقبہ (ایونیو میل)	خرچہ
2012۔13ء	سمندری رجانہ روڈ کلومیٹر R/57–50	20	-/5,57,875روپے (5لاکھ 57ہزار 8سو 75روپے)

(ترقیاتی بجٹ سے بحساب۔ /24,000 روپے (24ہزار روپے) فی ایونیو میل شجرکاری کروائی گئی ہے اور پانی خرید کر استعمال کیا گیا)۔

(تاریخ وصولی جواب 6دسمبر 2013)

صوبہ میں 14-2013 کے دوران لگائے جانے والے پودوں کی تفصیلات

*1863: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ کی طرف سے 14-2013 کے دوران صوبہ میں کتنے نئے پودے لگائے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں محکمہ کی لاکھوں ایکڑ اراضی خالی ہے-اس پر 14-2013 کے دوران کتنے نئے پودے لگائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 15اگست 2013 تاریخ ترسیل 21اکتوبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) سال 14۔2013 کے دوران شجرکاری مہم موسم برسات 2013 کیلئے 11 ملین پوداجات لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ موسم بہار 2014 کیلئے تخمینہ ہدف تقریباً 15 ملین پوداجات ہے جس کا ہدف جنوری 2014 میں مقرر کیا جائے گا۔

(ب) ضلع رحیم یار خان کی تحصیل لیاقت پور میں محکمہ جنگلات کی اراضی کا رقبہ 39312 ایکڑ پر مشتمل ہے۔ سال 14۔2013 کے دوران 701 ایکڑ رقبہ پر پوداجات لگانے کا ہدف ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6دسمبر 2013)

لاہور　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

9دسمبر 2013　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز بدھ 11 دسمبر 2013 محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب اعجاز خان	1216۔514
2	جناب احمد خان بلوچ	762
3	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1270۔764
4	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	814
5	محترمہ راحیلہ انور	880۔827
6	میاں محمد اسلام اسلم	1863۔1071
7	جناب فیضان خالد ورک	1203
8	محترمہ لبنیٰ ریحان	1317
9	جناب احمد شاہ کھگہ	1448
10	محترمہ نگہت شیخ	1500۔1498
11	سردار وقاص حسن مؤکل	1690
12	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	1725
13	میاں طاہر پرویز	1827۔1826